Music By. Hemant Kumar

بہترین فلمی ڈرامہ

Songs By Sahir

اداکاران

کشور کمار۔ وحیدہ رحمان

قیمت ۱/

زین اینڈ کو پبلشرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۱

گرل فرینڈ
گانے

نا دھیلا لگتا ہے نا پیسہ لگتا ہے
چڑھ کے دیکھو جی یہ جھولا کیسا لگتا ہے
بنا کلوں کے چلنے والا
بنا پروں کے اُڑنے والا
سارے جھولوں سے البیلا یہ جھولا
جو بھی جھولا وہ سب دکھ بھولا
نا جیسا کچھ بھی ہو یہ ویسا لگتا ہے
چڑھ کے دیکھو جی ——
جو کوئی چھونا چاہے تاروں کو
مسکا لگائے ذرا یاروں کو
بانہیں بنائے تھوڑا مسکا K کے
جھولے کی ڈوری تھامے شرما کے
جیسے دو باہیں ہوں یہ ویسا لگتا ہے
چڑھ کے دیکھو جی ——
بانکے حسینوں پہ یہ مرتا ہے
پیاروں سے پیار سدا کرتا ہے
ایسے نہ پیچھے ہٹو ڈر ڈر کے
آؤ جھولا دیں تمہیں جی بھر کے
جو تم پر عاشق ہو یہ ایسا لگتا ہے
چڑھ کے دیکھو جی ——

گانا نمبر ۲ نیلام :- ٹوم ٹوما ٹوم کریگا کو ٹوم

میران :- ملے جب تم - ہوش ہوئے گم

جو چاہوں بھی تو پاؤں نہیں ہلتے

نیلام :- چل چل اجی چل یہاں خطرہ ہے اب نہیں تھم

میران :- دلبر مت ڈر ہمیں کچھ نہیں دنیا کا غم

نیلام :- دل کی یہ دھڑ دھڑ - انکھیوں کی پھڑ پھڑ

قدموں کی کھٹ کھٹ - کر دیگی گڑبڑ - ٹوم ——

میران :- کبھی ہاں کبھی نا ، کہو اسکا کیا مطلب

نیلام :- ابھی نا ، میری جان ، پھر پوچھنا اسکا سبب

میران :- ہو نہیں نٹ کھٹ - کبھی ہے یہ کھٹ پٹ

کبھی کہو جھٹ پٹ - کبھی کہو ہٹ ہٹ

نیلام :- دل ہے نٹ کھٹ ، کھٹ پٹ جھٹ پٹ - ٹوم —

ٹک ٹک ٹھیک نہیں ٹک میری جان ذرا رک

میران :- نہیں نہیں اجی بس کہو اس میں بھی ہے کوئی تک

نیلام :- یہاں ہوگی گڑبڑ - وہاں ہوگی بڑبڑ

تک نہیں [illegible] - جلدی سے آ [illegible] - ٹوم —

گانا نمبر ۳ :- او میڈم گم گم

تم ٹھیک ہی کہتی ہو میڈم میں پاگل ہوں

ٹنگ لنوٹ کا ہوں پجاری اور تم ہو پریم پجاری

سچ کہتی ہے دنیا میری عقل گئی ہے ماری

پجاری میرے مندر میں آؤ - پجاری میرے مندر میں آؤ

میں لیکے پھول ہوں کھڑا - تم ٹھیک ہی کہتی ہو میڈم

آؤ [illegible] بھول کھاؤ - میں میل چاہتی ہوں من کا

میں تم کو پانا چاہتا ہوں - دل میں بسانا چاہتا ہوں

امرت لونت کے سب کھیت جنگل ہیں، چمن کھلانا چاہوں
پریم نگر میں بناؤں گی گھر میں تج کے سب سنسار
کریں ہم تم پیار کھا کے نمبو کا آچار
تیں کا نیمھ کا الو ہوں
سو کھا ہوا الو ہوں ۔ تم ٹھیک ہی کہتی ہو
ابے خاں خاں اپنے خاں خاں اپنے خاں خاں
باادب ادب سے با ملاحظہ، سنبھل کے ہوشیار
تم بیگم ہو کیں جو کہ تم ہیرا ہو میں پتھر
اس پر بھی یہ دل دیوانہ، ہوا ہے آخر تم پر
لیلے لیلے پکاروں بن بن میں، پیاری لیلے چھپی ہے میرے من میں
سرکار پر لٹو ہوں، بالکل بجا ٹٹو ہوں
تم ٹھیک ہی کہتی ہو
گانا نمبر ۳ تری تنو جا تنٹ تمال تیور بہو چھائے
جھکے کل سوں جل برسن بہت من ہو سہائے
ٹھکی ٹھکی بھوری بال کو کرو پرنام
بن جائیں گے بگڑے کام، جیسے درشن دیسے کام
بن جائیں گے بگڑے کام
بھوری بال کو جنگ سب ہوئی جات دنگ
متی کبھو کی بنگ نہیں سکت وکھان
ایک سو اسی شمشانوں کی مٹی سر میں ڈال کے
آئی ہوں دوار پہ تیرے کالی جیبھ نکال کے
جو کچھ تیرے من میں چھپا ہے۔ سب ہے میرے دھیان میں
موند کے انکھیں بیٹھ جا بدھو کہہ دوں تیرے کان میں
سما جی چنتو رنگ بھر رنگ میں ترنگ چڑھی

مرجا تیواجی جنگ جیتن چلت
من میں دھن کا لوبھ چھپا کر بیٹے دیکھنے ٹھاٹھ کے
اپنا بنا جوڑتا جیسا ہے اور کا بنا کاٹ کے

گانا نمبر ۵:- کشتی کا خاموش سفر ہے شام بھی ہے تنہائی بھی
دور کنارے پر بجتی ہے لہروں کی شہنائی بھی
آج مجھے کچھ کہنا ہے ۔ آج مجھے کچھ کہنا ہے
لیکن یہ شرمیلی نگاہیں مجھ کو اجازت دیں تو کہوں
خود میری بیتاب امنگیں تھوڑی فرصت دیں تو کہوں
آج مجھے کچھ کہنا ہے ـــ

لڑکی:- جو کچھ تم کو کہنا ہے وہ میرے ہی دل کی بات نہ ہو
جو ہے میرے خوابوں کی منزل اس منزل کی بات نہ ہو
لڑکا:- کہتے ہوئے ڈر سا لگتا ہے کہہ کر بات نہ کھو بیٹھوں
یہ جو ذرا سا ساتھ ملا ہے یہ بھی ساتھ نہ کھو بیٹھوں
لڑکی:- کب سے تمہارے رستے میں پھول بچھائے بیٹھی ہوں
کہہ بھی چکو جو کہنا ہے میں آس لگائے بیٹھی ہوں
لڑکا:- دل نے دل کی بات سمجھ لی اب منہ سے کیا کہنا ہے
آج نہیں تو کل کہہ لیں گے اب تو ساتھ ہی رہنا ہے
لڑکی:- کہہ بھی چکو کہہ بھی چکو جو کہنا ہے
لڑکا:- چھوڑو اب کیا کہنا ہے ـــ

گانا نمبر ۶:- کہتے ہیں اسے پیسہ بچو یہ چیز بڑی معمولی ہے
لیکن اس پیسے کے پیچھے سب دنیا رستہ بھولی ہے
انسان کی بنائی چیز ہے لیکن انسان پہ بھاری ہے
ہلکی سی جھلک اس پیسے کی دھرم اور ایمان پہ بھاری ہے
یہ جھوٹ کو سچ کر دیتا ہے اور سچ کو جھوٹ بناتا ہے

بھگوان نہیں پر ہر گھر میں بھگوان کی پدوی پاتا ہے
اس چیز کے بدلے دنیا میں انسانوں کی محنت بکتی ہے
جسموں کی حرارت بکتی ہے روحوں کی شرافت بکتی ہے
کردار خریدے جاتے ہیں دلدار خریدے جاتے ہیں
اس پیسے کی خاطر دنیا میں آباد وطن بٹ جاتے ہیں
دھرتی ٹکڑے ہو جاتی ہے لاشوں کا کفن بٹ جاتا
عزت بھی اسی سے آتی ہے تعلیم بھی اس سے ملتی ہے
ہم آج تمہیں اس پیسے کا سارا اتہاس سناتے ہیں
جتنے یگ اب تک گزرے ہیں ہم ان سب کی جھلک دکھلاتے ہیں
اک ایسا وقت بھی تھا جگ میں جب اس پیسے کا نام نہ تھا
چیزیں چیزوں سے تلتی تھیں چیزوں کا کچھ بھی دام نہ تھا
انصاف فقط انسان تھا تب انسان کا مذہب کچھ بھی نہ تھا
دولت، غربت، عزت، ذلت ان لفظوں کا مطلب کچھ بھی نہ تھا
چیزوں سے چیز بدلنے کا یہ ڈھنگ بہت بیکار سا تھا
لانا بھی کٹھن تھا چیزوں کا لے جانا بھی دشوار سا تھا
انسانوں نے تب مل کر سوچا کیوں وقت اتنا برباد کریں
ہر چیز کی قیمت ٹھہرے وہ چیز نہ ایجاد کریں
اس طرح ہماری دنیا میں پہلا پیسہ تیار ہوا
اور اس پیسے کی حسرت میں انسان ذلیل و خوار ہوا
پیسے والے اس دنیا میں جاگیروں کے مالک بن بیٹھے
مزدوروں اور کسانوں کی تقدیروں کے مالک بن بیٹھے
جاگیروں پہ قبضہ رکھنے کو قانون بنے ہتھیار بنے
ہتھیاروں کے بل پر دھن والے اس دھرتی کے سردار بنے
جنگوں میں لڑایا بھوکوں کو اور اپنے سر پر تاج رکھے

نردھن کو دیا پرلوک کا سکھ اپنے لیے جگ کا راج رکھا
پنڈت اور ملّا ان کے لیے مذہب سہیفے لاتے رہے
شاعر تعریفیں لکھتے رہے گا یک دَرباری گاتے رہے

کورس:۔ ویسا ہی کریں گے ہم جیسا ہمیں چاہیئے
بیبہ ہمیں چاہیئے

ہل تیرے جوتیں گے کھیت تیرے بوئیں گے
ڈھور تیرے ہانکیں گے بوجھ تیرا ڈھوئیں گے ۔ بیبہ ہمیں ۔
بچہ:۔ بیبہ ہمیں دیدے راجا گن تیرے گائیں گے
تیرے بچے بچیوں کی خیر منائیں گے ۔ بیبہ ہمیں ۔
لوگوں کی ان تھک محنت نے جھٹکا ارد ب رتیوں کا
بھاپ اور بجلی ہمراہ لیے آ پہنچا دور مشینوں کا
علم اور وگیان کی طاقت نے منہ موڑ دیا دریاؤں کا
انسان جو خاک کا پتلا تھا وہ حاکم بنا ہواؤں کا
جنتا کی محنت کے آگے قدرت نے خزانے کھول دیئے
رازوں کی طرح رکھا جنہیں وہ سارے زمانے کھول دیئے
لیکن ان سب ایجادوں پر پیسے کا اجارہ ہوتا ہے
دولت کا ٹھیکہ ٹھیک اُٹھا محنت کا مقدر سوتا رہا

کورس:۔ ویسا ہی کریں گے ہم جیسا ہمیں چاہیئے ۔ بیبہ ہمیں ۔
ریلیں بھی چلائیں گے ۔ ملیں بھی چلائیں گے
جنگوں میں بھی جائیں گے ۔ جانیں بھی گنوائیں گے
بچہ:۔ بیبہ ہمیں دیدے بابو گن تیرے گائیں گے
تیرے بچے بچیوں کی خیر منائیں گے ۔ بیبہ ہمیں ۔
یگ یگ سے یوں ہی اس دنیا میں ہم دان کے ٹکڑے مانگتے ہیں
ہل جوت کے فصلیں کاٹ کے بھی پکوان کے ٹکڑے مانگتے ہیں

لیکن ان بھیک کے ٹکڑوں سے کب بھوک کا سنکٹ دور ہوا
انسان سدا دکھ جھیلے گا گر ختم نہ یہ دستور ہوا
زنجیر نئی ہے قدموں کی وہ چیز جو پہلے گہنا تھا
کہا رتن نے سنتو آج تمہیں بس اتنی بات ہی کہنا تھی
جس وقت بڑے ہو جاؤ تم پیسے کا راج مٹا دینا
اپنا اور اپنے جیبوں کا ہر ایک کا قرض مٹا دینا
گانا ہمت سے ۔ آج رونا برا تو سمجھے
جینے کا ہوں کیا ہے، اپنا سپنا کھونا برا تو سمجھے
خوابوں کی حقیقت کیا تھی ارمانوں کی قیمت کیا تھی
اپنوں کی محبت کیا تھی ۔ غیر ہونا برا تو سمجھے
سکھ ملتا ہے کس مشکل سے کیا کرنی ہے دنیا سے
اس رنگ بھری محفل سے ۔ دور ہونا برا تو سمجھے
نکلے تھے تمہیں اپنانے ۔ وہ لوگ تھے سب بیگانے
اس بات کو ہم دیوانے ۔ چین کھونا برا تو سمجھے

ختم شد

(الہ آباد پریس دہلی)